

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ — قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۹ - جلد ۸ — لودیانہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۸۰ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

افغانستان کا حامی کار اگر کوئی نہ اُٹھا تو موسم کے پلٹتے ہی انگریز فتح کا نقارا بجائینگے = **مشکی عالم** نے افغانستان میں ایک نیا اشتہار جاری کیا ہے کہ مومن لوگ آئیں اور جہاد میں شریک ہو = **عبدالرحمان خان** بھی بدخشان کے راہ سے افغانستان کیطرف آ رہا ہے = **ارگندہ** کے ایک بڑے سردار نے محمد جان کو لکھا ہے کہ کابل پر آنیکا یہی موقع ہے = **ایران** اور انگلستان میں دوستانہ خط و کتابت جاری ہے = **ہراتیوں** میں انگریزوں کے خوف سے کھلبلی پڑ رہی ہے = **حکم** آیا ہے کہ جنگ افغانستان کے لئے دہلی ہر جگہ سے غلہ خرید جاوے = **لنڈن** میں ایک کوئلے کی کان کے پھٹ جانے سے ۷۰ آدمی مر گئے = **غلام قادر** خان نے ۷ فروری سے لڑنا شروع کر دیا ہے = **قسطنطنیہ** میں سخت قحط پڑ رہا ہے = **روس** کی مخالفت کرنے والے گرفتار ہو گئے ہیں - یہہ لوگ فساد انگیز کاغذات تقسیم کرتے پھرتے تھے = **خان** خیوا اور روس کے درمیان جو عہدنامہ مرتب ہوا تھا اُسکے بموجب روس چاہتا ہے کہ دریائے اکسس کے راہ بلخ میں جہاز ہو پہنچائے جائیں = **یعقوب** خان کی رہائش کیواسطے ایک محل منصوری میں خرید لگیا ہے = **کابل** کی سخت برف باری کے سبب قاصد خبریں نہیں لا سکتے ہیں = **رسالہ بنگال** نمبر ۱ تا جنگ افغانستان مردان میں مقیم رہیگا = **قورم** کے نامور جنرل ٹنلر صاحب ذات الصدر کی بیماری سے فوت ہو گئے = **سنا** جاتا ہے کہ انگلستان سے گوروں کی پلٹنیں افغانوں کی سرکوبی کے لئے آئینگی = **صوبہ** قندھار کے ڈاکخانوں کے لئے ایک چیف انسپکٹر مقرر ہوگا = **عبدالرحمان** خان جو انگریزوں کے مقابلہ کے لئے آتا ہے دوست محمد خان کا لائق پوتہ ہے اور اسوقت اُسکی ۴۱ برس کی عمر ہے = **یہودی** ساری دنیا میں صرف سترلاکھ ہیں = **غزنی** پر انگریزی دھاوا پوری طاقت کے ساتھ کیا جائیگا = **بلخ** میں عبدالرحمان خان کے آنے کی انتظاری ہے = **غلام** حیدر خان کے پاس اب بہت روپیہ جنگ کے لئے جمع ہو گیا ہے = **خیبر** میں تا حال امن و امان ہے = **جلال آباد** کے باشندے ہمارے طرفدار ہیں = **ملا خلیل** کے وعظ میں کچھ تاثیر نہیں رہی کیونکہ اُسکے پاس کوئی جہادی نہیں آتا = **استیلف** میں جو کابل سے غزنی کیطرف واقع ہے جنگ ہو رہا ہے = **پیرس** میں ایک درزی نے کتے کو کپڑا پہننا سکھایا ہے = **روس** ایران پر ناجایز بوجھ ڈال رہا ہے = **ایران** کوشش کرتا ہے کہ سیستان پر قبضہ کر لوں = **ہندوستان** کی آمدنی میں قحط کے باعث ۱۲ کروڑ روپیہ کا گھاٹا رہا = **غلام** حیدر خان کی بابت خبر ہے کہ اُسنے سرداران تاجک کی طرف اپنی فوج کا شمار لکھ بھیجا ہے - اور اُسکا ارادہ برف کے رفع ہو جانے کے بعد جنگ کرنیکا ہے

بقیہ دین عیسوی کی آزمایش

عدل

۲- اب دریافت کرنا چاہیے کہ اس مذہب کے رو سے خدا عادل بھی ہے یا نہیں یہہ صفت بیبل میں اکثر مذکور ہے چنانچہ توریت میں لکھا ہے کہ استثنا ۳۲ باب ۴ آیت۔ خدا کا کام کامل ہے اور اُس کی سب راہیں عدالت کی ہیں وہ خدائے امین ہے اور بدی سے پاک وہ صدیق اور راستباز ہے۔ اور زبور میں لکھا ہے کہ ۹ زبور ۴ آیت۔ انصاف اور عدل تیری تخت گاہ ہے اور رحمت و صداقت تیری پیشرو۔ اور نبیوں کی کتاب میں ہے کہ۔ اشعیاہ ۴۵ باب ۲۱ آیت۔ میں خدائے عادل اور بچانیوالا ہوں۔ اور انجیل میں بھی یہی بات ہے جب خدا مجسم ہوا تو اُسکا ایک خاص نام عادل اور راستباز ٹھہر گیا چنانچہ اُس سے پیشتر پیشین گوئی میں اُس کی بابت یوں لکھا تھا کہ۔ اشعیاہ ۹ باب ۷ آیت وہ عدل اور انصاف کی راہ سے بندوبست کریگا۔ اور روح قدس کا کام بھی ہے کہ دنیا میں عدل ظاہر کرے چنانچہ لکھا ہے۔ یوحنا ۱۶ باب ۸ آیت۔ جب وہ یعنے روح قدس آوے تو جہان کو گناہ اور راستی و عدالت سے ملزم کریگا۔ اِن آیتوں سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ خدا عادل کہلاتا ہے کہ اُس کے سب کام عدل سے بھرے ہیں اور اُسکی تخت گاہ عدالت اور انصاف ہے اور اگر وہ حقیقت میں عادل ہے تو اُسکے حکم بھی ویسے ہی ہونگے وے حکم جنہیں خدا نے آدمیوں کے واسطے نازل کئے اُن سبکا خلاصہ اِن دو حکموں میں مندرج ہے کہ۔ متی ۲۲ باب ۳۷ آیت۔ تو خدا کو سب سے زیادہ محبوب جان اور اپنے ہمسایہ کو پیار کر جیسا تو آپکو پیار کرتا ہے پھر جتنی چیزیں سچ ہیں فلپیوں ۴ باب ۸ آیت۔ اور جتنی چیزیں مناسب ہیں اور جتنی چیزیں سیدھی ہیں اور جتنی چیزیں پاک ہیں اور جتنی چیزیں ہر دل عزیز ہیں۔ اور نامی ہیں بلکہ جتنی خوبیاں اور حسن ہیں اُن میں غور کرو۔ متی ۷ باب ۱۲ آیت۔ غرضکہ جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے کریں تم بھی اُن سے ویسے ہی کرو۔ لوقا ۶ باب ۳۱ آیت ۱۹ زبور ۷، ۹ آیت رومیوں ۷ باب ۱۲ آیت۔ پس خداوند کے حکم کامل اور سچے اور سیدھے اور صاف ہیں اور جس طرح خدا کی شرع پاک ہے اُسی طرح اُسکے حکم بھی پاک و باعدل و بہتر ہیں*

اِن باتوں سے ثابت ہوا کہ جس طرح خدا عادل ہے ویسے ہی اُسکے حکم عدل سے بھرے ہیں اِس لئے جو شخص کہ عادل و راستباز نہیں خدا کے حضور ناپسندیدہ ہیں چنانچہ لکھا ہے کہ سلیمان ۲۹ باب ۲۷ آیت استثنا ۲۵ باب ۱۶ آیت۔ جو عادل نہیں وہ راستباز کے نزدیک مکروہ ہے جو گناہ کرتا خدا کے حضور میں آ نہیں سکتا کیونکہ کوئی ہو جس نے اُس کا حکم عدول کیا اُس کو بغیر سزا کے نہیں چھوڑتا فرشتوں نے خدا کی حکم عدولی کی اُنکی سزا جہنم ہوئی آدم اور حوا نے گناہ کیا اُنکو بھی سزا ملی خدا نے آدم سے کہا کہ جو تو میرا حکم عدول کریگا مر جائیگا اور وہی حال پورا آدم پر گذرا اور آجتک اُس کی اولاد پر بھی اِسی طرح پورا گذرتا ہے اور اگرچہ دنیا میں کسی کو اُسکے فعلوں کے موافق ابھی پورا بدلا نہیں دیتا لیکن بیبل کے رو سے خدا نے اِس بات کے واسطے ایک دن مقرر کیا ہے جس میں ہر ایک کو اُسکے خیال اور باتوں کا اور کاموں کے موافق بدلا ملیگا۔ اور جب وہ خدائے عادل اپنے عدل کے تخت پر جلوس فرما کر عدالت کا بازار گرم کرنا تو کوئی اُسکے سامنے بیگناہ نہ ٹھہرتا کیونکہ اُس کے عدل کی راہ جو بال سے بھی باریک تر ہے اِس طرح پر ہے کہ جس نے اُس کے ایک حکم کے بھی خلاف کیا تو اُس نے نجات کی دولت کہاں پائی بلکہ وہ ملعون ہوا پھر جس نے کہ شریعت کی سب باتوں پر اپنا قدم مضبوط نہیں جمایا اُسکے واسطے یہاں تو موت اور وہاں جہنم کی سزا مقرر ہے یہی خدا کا عدل و انصاف ہے کہ بیبل میں لکھا اُس کے برخلاف خدا ہرگز نہیں کرتا سوای بے انصافو کا نپو ڈرو کچھ تو جہنم کا خوف کرو*

باقی آئندہ

مراسلات

تثلیث فی التوحید

یہہ بات اکثر آدمی جانتے ہیں کہ جسقدر علم و ہنر کو روز بروز ترقی و رونق حاصل ہوتی جاتی ہے اُسیقدر انسان اپنی عقل کو زیادہ استعمال میں لاتا ہے اور کسیقدر اُسپر اعتبار بھی رکھتا ہے یعنے اُسکو اپنے واسطے ایک رہبر قرار دیکر اُسکے پیچھے چلتا ہے لیکن بعض حال کے نوجوان تعلیم یافتہ ایک بڑی غلطی میں پڑے ہیں کہ وہ اپنی ناقص عقل کو بمنزلہ ایک عیار یا کسوٹی کے قرار دیتے ہیں اور ہر نئے خیال کو اُسپر آزماتے ہیں اگر آزمایش میں اُنکی عقل کی کسوٹی اِس نئے خیال کو سچ بتلادے تو اُسکو قبول کرتے ہیں اور اگر جھوٹھ تو وہ اِس ناقص عقل پر اِتنا بھروسہ رکھتے ہیں کہ وہ اُسکو کذب ہی قرار دیتے ہیں۔ اِس سے معلوم دیتا ہے کہ وہ اُس ناقص عقل کے درمیان جو نقص ہے اُسکے ورطہ میں ایسے اُلجھائے جاتے ہیں کہ جہاں سے نکلنا نہایت ہی دشوار ہے بلکہ ناممکن ہے لہذا اِس حالت میں فضل اور نور الٰہی کی ضرورت پڑتی ہے۔ عبارت مذکورہ بالا میں یعنے اِس جہہ اول کو جو انسان کے درمیان ہے وصف بنقص کہا ہے اب اُسکے

ایجاد کے الفاظ اور قواعد اُنمیں کچھ دخل نہیں رکھتے اب اگر جواب دیا تو کسطرح دویں سوائے اِسکے کہ کلام الٰہی اِسطرح تعلیم دیتی ہے +

راقم بندہ مجان

احمق اپنے دلمیں کہتا ہے کہ خدا ہی نہیں

اگرچہ اور کسی کے نزدیک زیادہ ہوں مگر ہماری دانست میں مندرجہ عنوان الہامی قول کے مصداق دنیا میں صرف ۳ نوع کے اشخاص پائے جاتے ہیں - نوع اول میں وہ لوگ ہیں جو بالکلیہ خدائے واجب الوجود کی ہستی ہی کے منکر ہیں - نوع دوم کے وہ ہیں کہ جنہیں اُس واجب الوجود کی ہستی سے تو کچھ ایسا انکار نہیں مگر اپنے گھنونے اور نفرتی کاموں سے اُسے ایسا بھولے ہوئے ہیں کہ گویا وہ ہے ہی نہیں - تیسرے نوع میں ایک اور قماش کے لوگ ہیں جو نوع اول کے پہلو بہ پہلو حمق کی کرسی پر تعصب کے چار شیشوں والی عینک چڑھائے ہوئے ہیں - اِن میں سے بعض تو ایسے آتش سرشت اور جلد باز ہیں کہ ماں کی گود ہی میں بحالت شیرخوارگی اپنے خداوند اور اُسکے مظہر اور منظر منبع نجات یعنے خداوند یسوع مسیح کی تکفیر و تخصیر کرنی شروع کر دیتے ہیں - جیسے بتدریج نشو و نما پاتے جاتے ہیں ویسے ہی وہ اپنے آپ سے باہر ہو چھوٹا منہہ بڑی بات بڑے بڑے بول بولنے لگ جاتے ہیں چنانچہ ایک طفلک نگار پوری مہر درخشاں میں اپنے شرع کشاف یوں پڑھتا ہے کہ عیسایوں کا خدا متغیر بالقسیم ہو گیا - اور نیز کالعدم ہو گیا - اور ایسے قبیل کے ایک دو اور فقرے بے ادبانہ اُس ذو الجلال جل شانہ کی شان میں لکھکر متقاضی جواب ہوا ہے +

ہمارے نزدیک یہہ سایل بھی خداوند لایزال کی ذات پاک کے ۳ ظہور یعنے اقانیم ثلاثہ کے پتھر سے لو کیھوتی ۲۱ (۲۴) جسپر کہ اُسکے آبا و اجداد بھی ٹکریں مار مار کر مرتے سر ٹکرا کر چھوڑتا ہوا نظر آتا ہے - اگرچہ یہہ لوگ بہروپیوں کی طرح شکل بدل بدل اور نئے نئے ڈھنگ کے اعتراضات کا لباس پہن پہن کر معترض بنتے ہیں لیکن حقیقت میں اعتراض وہی دیرینہ اور بودا ہے جو کہ لوگ خداوند یسوع مسیح کے زمانہ ہی سے خداوند کے بے پایاں رحم و فضل کی مخالفت میں کرتے چلے آتے ہیں - باوجودیکہ حسب منشاء کلام اللہ اُنہیں سمجھایا جاتا ہے - پر ماننے میں نہیں آتے - خداوند کے کلام پر اپنی بے حقیقت ذری سی عقل کو ترجیح دئے جاتے ہیں - گویا ایسے لوگ گھونگھوں سے سمندر کو اپنے ذرے سے گوشت کے چھچھڑے میں بھر لینا چاہتے ہیں - یا اُس ناچیز بھید کنے والے مینڈک کی طرح اپنی ناقص عقل کی ہوا سے پھول کر بیل آسا ہو جانے کی ہوس میں ہیں جسکا آخرش انجام یہہ ہوگا کہ ناگہاں پٹ سے پھٹ کر تباہی کے راستہ ہو عذاب الیم میں جا آنکھیں کھولینگے +

جائے غور ہے کہ سرگروہ فضلائے و حکمائے زمان اعنی جناب سر آئزک نیوٹن صاحب جو فاضلوں اور فلاسفروں کے سردار مانے گئے ہیں وہ تو باوجود اِسقدر علم و فضل و کمال اور عقل کے اِن فانی دنیوی علوم کے فہم میں لانے کے بارے میں یہہ کہیں کہ (علم کے سمندر میں میری اُس لڑکے سے زیادہ حقیقت نہیں ہے جو کنارے پر ٹھیکریاں چنتا ہے اور اندر کی اُسے کچھ بھی خبر نہیں ہوتی) اور یہہ بچہ اُنہیں فلاسفر یا اُن کے شاگردوں کے شاگردوں کا زلہ خوار ہو کر فلاسفر لاجواب ممدوح کے مرتبہ سے کہیں درجہ بڑھنے کا دعوی رکھتا ہے - وہ تو اِن فانی اور مختصر علوم کے معلومات ہی میں اپنے کو عاجز و قاصر بتاتے ہیں - اور یہہ بچہ اسرار غیر متناہی الٰہی کے اتھاہ سمندر کے غواص ہونیکا ادعا کرتا ہے - یعنے تثلیث مقدس کو جو خداوند کی ذات کا ایک مالا ینحل عمیق تر بھید اور جسکی بلندی کے سامھنے عنقائے فہم و وہم بھی اپنی منقار کھول کر رہ جاتا ہے اپنی ناقص و بیچارہ عقل سے اِستدراک میں لانے چاہتا ہے - اور جسکی ذات و صفات کے عدم ادراک کُنہ میں یہہ شعر محیط ست علم ملک بر بسیط + قیاس تو بروے نگردد محیط - ازبس کہ موزوں اور لوث مبالغہ شاعرانہ کے حیطے سے مطلق بیرون ہے محض خام خیالی سے اپنے محدود قیاس و فکر میں محصور کرنیکے جنون میں ہے - نہایت افسوس کہ اکثر اشخاص اِس خبط و جنوں کو کمال فخر و رعونت کے ساتھ اپنی قابلیت و استعداد کی دستاویز و تمسک تصور کر مشتہر کرتے ہیں - اور ایسے مشتہرہ مزخرفات کے خاتمہ پر اپنا نام اپنی عمر کے برسوں کو بقاعدہ تحویل کم تعداد پر لا کر ثبت کرتے ہیں اِس اُمید پر کہ ڈبل تعریف کے ساتھ لوگوں کی لسانی چوگان کے آگے مثل گیند ہمارا نام اُچھلتا پھرے - اب چونکہ ہمارے تمہیدی فقرات طوالت پکڑتے جاتے ہیں اِسلئے ہم اپنے مطلب کے دو تین فقرے تحریر کر اسے یوں ختم کرتے ہیں کہ ہمارا مقصد یہہ نہیں ہے کہ ہم مراد علیصاحب کے سوالات کے جواب دیں کیونکہ مراد علیصاحب کی طرح ہم مجسم بعقل کل نہیں ہیں جو خداوند کی ذات کا جو تغیر و تقسیم سے باہر ہے بچون و چرا فیصلہ کریں +

بلکہ ہمارا اصلی مدعا یہہ ہے کہ ہم تثلیث پر کے خد فضلائے اکابر کے منقول و معقول خیالات کو پرچہ نورافشاں کے کسی گوشہ میں جگہہ دلائیں تاکہ ناظرین اخبار مذکور

بغور و تامل مطالعہ فرما کر روحانی فواید حاصل کریں اور نیز اگر مراد علیصاحب بھی اپنی آنکھوں پر سے تعصب کی عینکری اُٹھا اور بجائے اُس کے انصاف کی عینک لگا کر بنظر تعمق پڑھیں تو ضمناً اپنے سوالات کے جواب پائیں + فقط

راقم
ایک مسیحی

اخبارات تار برقی

کابل - ۱۷ فروری - محمد عیسیٰ خان و محمد سرور خان و محمد عزیز خان ایک ترکمانی فوج کے ساتھ جسکی تعداد معلوم نہیں بخارا سے روانہ ہو کر مقام آکوچا میں جو افغانی ترکستان کا ایک قصبہ بلخ سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر ہی پہونچگئے ہیں +

خبر ہی کہ عبدالرحمان بھی یہاں پہنچگیا ہی +

قوم ازبک کے آدمی خوشی سے غلام حیدر کو زر مالگذاری دیتے ہیں +

محمد حسین خان اور طاہر خان مقام بالاکی جان کو واپس چلے گئے ہیں +

سُنا جاتا ہی کہ بعض آدمی ریفلوں کے ساتھ جو چار دہ سے فی بیس روپیہ کے حساب سے خریدی گئی ہیں لوگار کو جا رہے ہیں - ذات الصدر کی بیماری ترقی پر ہی پچھلے دنوں جو واردات ہوئی ہیں وہ بہت نرم حالت کی ہیں +

محمد حسن خان جو لوگار میں ہی وہ غلز نیوں کو اپنے ساتھ شامل کرنے کی ترغیب میں اچھی طرح کامیاب نہیں ہوا - عبدالرحمان کے کابل میں آنے کی خبر سے بہت سے سردار متحیر ہیں +

عبدالرحمان نے ایک آدمی کو عیسیٰ خان کی تلاش میں بھیجا ہی اور وہ اُسے مزار شریف میں لے آیا ہی جہاں سے اُسنے خبر بھیجی تھی +

جیکب آباد - ۱۷ فروری - سیبی لین پر انجن کے ٹکرنے کا جو حادثہ ہوا تھا اُسکی یہہ وجہہ تھی کہ سخت آندھی میں گاڑی اُٹھ گئی اور قلیوں کی ایک گاڑی کے مقابلہ میں آگئی - سات قلی مرگئے اور ۱۳ زخمی ہوئے +

کلکتہ - ۱۷ فروری - حضور ویسرائے ہند معہ لیڈی لٹن صاحبہ اور سر ایشلی ایڈن صاحب اور مسٹر بارس کاکری صاحب کے ساتھ عنقریب دارجیلنگ کو روانہ ہونگے +

قندھار - ۱۷ فروری - میجر سینٹ جان صاحب آج کلکتہ کو روانہ ہونگے اور ۱۸ ماہ آئیدہ تک جسوقت کہ غزنی کی طرف کوچ ہوگا یہاں واپس آجاوینگے - شہر اور علاقہ میں امن ہی - موسم سخت اور غیر معین ہی +

بمبئی - ۱۷ فروری - ٹائمز آف انڈیا میں ایک خاص پیغام آمدہ لنڈن مورخہ ۱۷ فروری اس مضمون کا شایع ہوا ہی کہ مارکوئیس آف سالسبری صاحب بخار سے علیل ہیں آج لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب اُنکی ملاقات کو گئے - سب سے پچھلی خبر سے معلوم ہوا کہ اب وہ کسیقدر اچھے ہیں +

لنڈن - ۱۷ فروری - کنیڈا سے خبر آئی ہی کہ مارکوئیس آف لورن اور اُنکی بیوی جسوقت بگھی میں سیر کر رہے تھے تو بگھی اولٹ گئی اور دونوں کو خفیف سے زخم آئے اور اب اچھے ہو رہے ہیں +

کل رات ہوس آف کامنز میں امداد آیرلینڈ کے بل کی یہہ ترمیم کہ گرجا کی زر بقایا کے بجائے شاہی خزانہ سے روپیہ لیا جائے کثرت رائے سے نامنظور ہوئی - ہوس آف کامنز میں اس تجویز پر وزرائے کے درمیان بڑی بدمزگی پھیل رہی ہی کہ حضور ویسرائے ہند و گورنران بمبئی و مدراس اور اُنکے مشیروں و کمانڈر انچیف افواج ہند و بمبئی و مدراس و کلکتہ کے آئیدہ آرچ ڈیکنوں کی تنخواہوں اور الاونسوں میں تخفیف کیجاوے +

سینٹ پیٹرز برگ - ۱۷ فروری - آج شام کیوقت زار روس کی زندگی پر ایک سخت حملہ کیا گیا - یہہ واقعہ ونٹر پلیس کے اندر وقوع میں آیا جہیں محافظوں کے کمرہ سے ہو کر کھانیکے کمرہ میں سرنگ لگائی گئی تھی اور ارادہ تھا کہ جسوقت شاہی خاندان کھانا کھانیکے واسطے کمرہ میں داخل ہو تو اُسکو آگ لگائی جاوے آگ لگائی گئی سخت صدمہ سے محافظوں کا کمرہ ہل گیا اور کھانیکے کمرہ میں فرش پر ایک درز معلوم ہوئی مگر خوش قسمتی سے زار روس معہ اپنے خاندان کے کمرہ مذکور میں اُسوقت جمع نہیں ہوئے تھے اور اسطرح بچ نکلے - محافظوں کا بڑا نقصان ہوا پانچ مرگئے اور ۵۳ زخمی ہوئے اس حملہ کا الزام فرقہ نہلسٹ پر لگایا جاتا ہی +

کابل - ۱۸ - فروری - ایک رسال دیسی سواروں اور زخمیوں کی جو تعداد میں ۵۰۰ ہی آج روانہ ہوئی اُسکے ساتھ کوئی افسر نہیں ہی - ایک اور رسال گورہ آدمیوں کی ۲۰ تاریخ کو روانہ ہوگی - پنجم رسالہ پنجاب آئیدہ شنبہ کو روانہ ہوگا اور سویم رسالہ ۲۰ تاریخ کو یہاں پہونچ جائیگا +

کلکتہ - ۱۹ - فروری - ۱۸۸۰ع - امداد مصیبت زدگان آیرلینڈ کے واسطے جلسہ تجاران کے کمرہ میں آج بعد دوپہر پہلی ابتدائی مجلس ہوگی +

کلکتہ - ۱۹ - فروری - وادی لغمان سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی - ملا خلیل جلال آباد کے نواح میں وعظ کر رہا ہی مگر اُسکا کچھ اثر نہیں ہوا +

کلکتہ - ۱۷ - فروری بشنہ - چونکہ بہیر کا ایک آدمی نیپال میں مارا گیا تھا اسواسطے رجمنٹ نمبر ۱۰ کا کچھ حصہ اور سویم بنگال کیولری کی رجمنٹ اُس گانو کے محاصرہ کرنیکے واسطے

جس کے حدود کے اندر یہہ قتل عمل میں آیا بھیجی گئی۔ ۱۸ تاریخ کی فجر کو سب آدمی حیران ہو گئے اور گانو ند کو رنے ملک فوراً تین سو روپیہ جرمانہ کا دیا ہماری فوج کے آدمی بغیر کسی ایک گولی چلانیکے واپس چلے آئے +

جنرل برائٹ صاحب مقام مندراور سے جہاں وہ انجیلیوں کے ساتھ فیصلہ کرنیکے واسطے گئے تھے جو گندمک اور قلعہ تپی کے درمیان چوریاں کرنے میں شریک ہوتے تھے خبر دیتے ہیں کہ ننگرہی کی طرف ایک جماعت گرد آوری کیواسطے بھیجی گئی ہے۔ قورم کے اوپر کیطرف موسم ابھی تک بہت سخت ہے رجمنٹ نمبر ۲ کے سوائے جنکی حالت بہت خراب ہے افواج کی صحت عمدہ ہے مثیو انفنٹری کی رجمنٹ نمبر ۱ بھی اچھی حالت میں نہیں ہے۔ کوئی اور تازہ امر نہیں ہے سنا جاتا ہے کہ وزیریوں کی ایک سفارت ننگی عالم کے پاس آئی ہے۔ ۱۷ تاریخ کی فجر کو منڑی کے مقام پر جو بمبئی سے ۱۱ میل کے فاصلہ پر ہے ایک حادثہ ریلوے کا ہوا۔ مفصل خبر ابھی تک نہیں پہونچی۔ مگر خبر ہے کہ بہت سے آدمی سخت زخمی ہوئے ہیں۔ دو ٹرین آپس میں ٹکر گئیں ایک میں پونہ کے سوار تھے میجر رنیلڈز پوری تحقیقات کیواسطے بھیجے گئے ہیں +

کلکتہ۔ ۱۰۔ فروری۔ بمبئی لین پر حادثہ سے سات قلی مرگئے اور دو سخت زخمی ہوئے۔ پونہ کے رسالہ کے گھوڑوں اور سوار دنکو کچھہ مضرت نہیں پہونچی۔ جنرل برائٹ صاحب ایک مضبوط فوج کے ساتھہ مندراور کو روانہ ہو گئے ہیں دیہات کے باشندے دوستانہ طور پر پیش آتے ہیں اور رسد آتی جاتی ہے۔ کرنل میسرگین صاحب کے ماتحت جو فوج ہے اُسنے عصمت اللہ خان اور دیگر قلعات پر قبضہ کر لیا ہے مقامی سرداروں نے جنرل برائٹ صاحب کی اطاعت قبول کرلی +

کابل۔ ۱۹۔ فروری۔ بدخشان سے خبر پہونچی کہ غلام حیدر خان نے عبد الرحمان کو سولہ لاکھہ روپیہ دیا ہے۔ سردار عیسیٰ خان اکو چہ سے بلخ میں پہونچا بدخشان کی فوج نے عبد الرحمان خان کے ساتھہ نہایت تشفی بخش عہد و پیمان کئے ہیں۔ سردار محمد ابراہیم خان جارکزئی ولد سردار سید خان وردک کے ایک گانوں بکسند میں ۲۰۰ سوار کے ساتھہ آدمیوں کی فراہمی میں مدد دینے کو آیا ہے۔ شاہ مردان گل خان نے جو غزنی سے آیا ہے ایک ہزار آدمی وردک میں جمع کیا ہے۔ جنرل ایچ گوفع اور کرنل ٹکر یہاں پہونچے گذشتہ شب جنرل رابرٹس صاحب نے رسالہ بارھویں بنگال اور رسالہ چودھواں بنگال اور رسالہ پانچواں پنجاب کی بہادری اور جانفشانیوں کی تعریف شایع کی جو ہندوستان کو واپس ہوتے ہیں +

کابل۔ ۲۰۔ فروری۔ ایک جماعت ۱۶ یوروپین زخمیوں کی آج ہندوستان کو روانہ ہوئی۔ آج ۲۳۲ یوروپین اور ۱۷۱ شاگرد پیشہ بیمار ہیں۔ ذات الریہ کا مرض کمی پر ہے۔ ۱۳۶ کہار جو ساتھہ ایک رسال کے روانہ ہوئے تھے پشاور کی طرف بھاگ گئے جنکی گرفتاری میں کوشش ہو رہی ہے گذشتہ شب بھر برف پڑی +

بمبئی۔ ۲۰۔ فروری۔ ایک احتیاطی لشکر جسمیں ایک شاہی اپی توپخانہ اور ایک رجمنٹ گورہ اور ایک ہندوستانی رسالہ اور دو ہندوستانی پیادگان شامل ہیں سرحد کے واسطے جہاز پر سوار ہونیوالا ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ۔ ۲۰۔ فروری۔ ونٹر پیلس کی سرنگ میں بجلی کے اثر سے آگ لگائی گئی تھی۔ شاہی خاندان کھانے کے کمرہ میں داخل ہونیوالا تھا کہ سرنگ اڑی جو نوکر اُس کمرہ میں داخل ہو چکے تھے انکو سخت نقصان پہونچا۔ اس مکان کے چند ساکنین گرفتار کئے گئے اور سازش کی تفتیش ہو رہی ہے +

کابل۔ ۲۰۔ فروری۔ سر فریڈرک ہنس صاحب کی چٹھی مورخہ ۹ر فروری بنام جنرل رابرٹس صاحب گذشتہ شب شایع ہوئی اُسمیں جنگ گذشتہ کی بابت جنرل صاحب موصوف اور اُن کے افسران ماتحت اور افواج گورہ و ہندوستانی کی تدابیر کی عموماً تعریف کی گئی ہے۔ تیسرا رسالہ کل پہونچا جسمیں چند اشخاص کو سردی سے بڑی تکلیف پہونچی ہے۔ قومی ہنگامے کوہستان میں شروع ہو گئے ہیں۔ ۱۹ر تاریخ کو خواجہ سید خان اور میر سکندر شاہ کو جو ہمارے طرفدار ہیں میر سید خان نے پیچھے ہٹا دیا جسکی امداد کو تین ہزار کوہستانی ماتحت بچہ پیشان مرتضی پہونچگئے خواجہ سید خان کے چار آدمی قتل اور چھہ زخمی ہوئے اور اب بابا کشار میں گیا ہے میر سید خان اور اُسکا لشکر تکلیف میں ہے +

قندھار۔ ۲۰۔ فروری۔ لاہور کے بشپ صاحب سخت موسم کے سبب رستہ میں رک گئے ہیں +

کلکتہ۔ ۲۰۔ فروری۔ کابل سے ۱۹ر فروری کو خبریں پہونچیں افواہ ہے کہ استیلف کے قریب ہمارے طرفداروں اور غلام حیدر خان کے دو ہزار آدمیوں میں لڑائی ہوئی ہے کابل میں رسد بافراط پہونچتی ہے۔ دن کو موسم کسی قدر گرم ہونے لگا ہے ذخایر غلہ اور گھاس کے بالا حصار میں جمع کئے جاتے ہیں۔ جنرل برائٹ صاحب ننگرہی میں مقیم ہیں۔ رسد وافر اور لوگ دوست اور گورنر لغمان ہر طرحسے گذار ہے اُس مقام کے خوانین آئے ہیں دریائے اکسس سے عبد الرحمان خان کے عبور کرنیکی خبر ابتک تصدیق طلب ہے +

کابل۔ ۲۳۔ فروری۔ میر سید خان جواب استیلف میں ہے اقرار کرتا ہے کہ میں گورنمنٹ انگریزی کا دل سے خیر خواہ ہوں اور اپنا ارادہ ظاہر کرتا ہے کہ میں خواجہ سید خان کے قلعۂ قووت کو برباد کر ڈالونگا لیکن اُسکے بھائی میر آغا جان نے نصیحت کی کہ خوف سے اُسکو روک دیا ہے +